



يَس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
يَس ﴿١﴾

لیں۔

ل
وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

ل
إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾

اے محمد ﷺ بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو۔

ط
عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾

سیدھے رستے پر ہو۔

ل
تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾

یہ قرآن غالب و مہربان کا نازل کیا ہوا ہے۔

لِئَنْذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ
فَهُمْ غٰفِلُونَ ﴿٦﴾

تاکہ تم ان لوگوں کو جنکے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا تھا خبردار کر دو کہ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ

ان میں سے اکثر پر اللہ کی بات پوری ہو چکی

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾

ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ
إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾

ہم نے انکی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں
اور وہ تھوڑیوں تک پھنسے ہوئے ہیں تو انکی
گردنیں اکڑی ہوئی ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا
وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾

اور ہم نے انکے آگے بھی دیوار بنا دی اور
انکے پیچھے بھی پھران پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ
نہیں سکتے۔

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ
تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

اور تم انکو خبردار کرو یا نہ کرو انکے لئے برابر ہے
یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمَنَ الْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾

تم تو صرف اس شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو اس
نصیحت یعنی قرآن کی پیروی کرے اور رحمن
سے غائبانہ ڈرے سو اسکو مغفرت اور بڑے
ثواب کی بشارت سنا دو۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا
قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ

بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ
آگے بھیج چکے اور جو انکے نشان پیچھے رہ گئے
ہم انکو قلم بند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے

کتاب روشن یعنی لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے۔

أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٣﴾

اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب انکے پاس پیغمبر آئے۔

وَ أَضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابِ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾

یعنی جب ہم نے انکی طرف دو پیغمبر بھیجے تو انہوں نے انکو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مَّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾

وہ بولے کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی ہو اور رحمن نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾

انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف پیغام دے کر بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُم لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾

وہ بولے کہ ہم تمکو اپنے لئے منحوس سمجھتے ہیں۔

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ

اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمکو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

تَنْتَهُوْا لَنْرَجْمَنَّكُمْ وَ لِيَمَسَّنَّكُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾

انہوں نے کہا کہ تمہاری نخواست تمہارے ساتھ ہے کیا اس لئے کہ تمکو نصیحت کی گئی۔ نہیں بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔

قَالُوْا طَائِرُكُمْ مَّعَكُمْ اِنْ دُكِّرْتُمْ
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو۔

وَ جَاءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ
يَّسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾

ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ اَجْرًا وَ
هُم مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

اور میں کیوں اس ذات کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمکو لوٹ کر جانا ہے۔

وَ مَا لِيْ لَا اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ
وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾

کیا میں اسکو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر رحمن مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو انکی سفارش

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ اِهْتًا اِنْ يُرِدْنِ

مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے
چھڑا ہی سکیں۔

الرَّحْمَنُ بَصُرٌ لَّا تُغْنِي عَنِّي
شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِدُونَ ﴿٢٣﴾

تب تو میں کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔

إِنِّي إِذَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو
میری بات سن رکھو۔

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾

حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش!
میری قوم کو پتہ چل جائے۔

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَلَيْتَ
قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے
عزت والوں میں شامل کیا۔

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَ جَعَلَنِي مِنَ
الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

اور ہم نے اسکے بعد اسکی قوم پر کوئی لشکر نہیں
اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ
مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا
مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی سو وہ اس سے
ناگماں بچ کر رہ گئے۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَإِذَا هُمْ لِحَمْدُونَ ﴿٢٩﴾

بندوں پر افسوس کہ جب انکے پاس کوئی پیغمبر آتا
تو وہ اس سے تمسخر ضرور کرتے۔

يُحَسِرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ
رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے
پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ
انکی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا
يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے
جائیں گے۔

وَ إِن كُلُّ لَمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

اور ایک نشانی انکے لئے زمین مردہ ہے۔ کہ
ہم نے اسکو زندہ کیا اور اس میں سے اناج
اگایا۔ پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَ آيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيِّتَةُ
أَحْيَيْنَاهَا وَ أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا
کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے۔

وَ جَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ
وَ أَعْنَابٍ وَ فَجَّرْنَا فِيهَا مِنَّ
الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

تاکہ یہ ان باغوں کے پھل کھائیں اور انکے

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَ مَا عَمِلَتْهُ

أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٥﴾

ہاتھوں نے تو انکو نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا
مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

وہ ذات پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود انکے اور جن چیزوں کی انکو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔

وَ آيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ
النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٢٧﴾

اور ایک نشانی انکے لئے رات ہے کہ اس پر سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

وَ الشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ هَآءَا
ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢٨﴾

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ اس غالب و دانا کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٢٩﴾

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

نہ تو سورج ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤١﴾

ہیں۔

اور ایک نشانی انکے لئے یہ ہے کہ ہم نے انکی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

وَ آيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾

اور انکے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾

اور اگر ہم چاہیں تو انکو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ انکو رہائی ملے۔

وَ إِن نَّشَاءُ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾

مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں۔

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَ إِذَاقِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾

اور انکے پاس انکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَ مَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جنکو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم تو کھلی گمراہی میں ہو۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطَعَمَهُ^ص إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟

وَ يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

یہ تو ایک چمگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جو انکو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آپکڑے گی۔

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾

پھر نہ تو یہ وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾

اور جس وقت صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

وَ نَفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾

کہیں گے ہائے بربادی ہمیں ہماری خواب

قَالُوا يَوْمَئِذٍ لَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا

گاہوں سے کس نے جگا اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے
جس کا رحمن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے
سچ کہا تھا۔

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَ صَدَقَ
الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾

وہ تو صرف ایک زور کی آواز ہوگی کہ سب کے
سب ہمارے روبرو حاضر ہوں گے۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا
هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

پھر اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا
جائے گا اور تلو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم
کام کرتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا
تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾

اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں
خوش ہوں گے۔

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي
شُغْلٍ فَاكِهِونَ ﴿٥٥﴾

وہ بھی اور انکی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر
تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

هُمْ وَ أَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى
الْأَرَآئِكِ مُتَّكِنُونَ ﴿٥٦﴾

وہاں انکے لئے میوے ہوں گے اور جو وہ
منگوائیں گے انکو ملے گا۔

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَ لَهُمْ مَا
يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾

انکو پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا

سَلَّمَ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾

جانے گا۔

وَأَمَّا زُورُ الْيَوْمِ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥١﴾

اور وہ فرمائے گا کہ گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ۔

اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم کو کبہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

أَلَمْ أَعْهَدُ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٥٢﴾

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے۔

وَ أَنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٥٣﴾

اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٥٤﴾

یہی وہ جہنم ہے جسکی تمہیں دھکی دی جاتی تھی۔

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٥٥﴾

جو تم کفر کرتے رہے ہو اسکے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٥٦﴾

آج ہم انکے مومنوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَ تَكَلَّمْنَا

یہ کرتے رہے تھے انکے ہاتھ ہم سے بیان کر
دیں گے اور انکے پاؤں اسکی گواہی دیں گے۔

أَيْدِيهِمْ وَ تَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

اور اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھوں کو مٹا کر اندھا کر
دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں سے دیکھ
سکیں گے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ
فَأَنَّا لَبُصِيرُونَ ﴿٦٦﴾

اور اگر ہم چاہیں تو انکی جگہ پر انکی صورتیں بدل
دیں پھر وہ وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ
پچھے لوٹ سکیں۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَهُمْ عَلَىٰ
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا
وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

اور جسکو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے تخلیق میں
اندھا دیتے ہیں یعنی اسے بچپن کی کمزوری
والی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں تو کیا یہ
سمجھتے نہیں۔

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ
أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

اور ہم نے ان کو یعنی اپنے پیغمبر ﷺ کو
شعرگوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ انکو شایاں ہی
ہے۔ یہ تو محض نصیحت ہے اور صاف صاف
قرآن ہے۔

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي
لَهُ إِن هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَ قُرْآنٌ
مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾

تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو خبردار کرے اور
کافروں پر بات پوری ہو جائے۔

لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَ يَحِقَّ
الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے
اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے
انکے لئے مویشی پیدا کر دیئے اور یہ انکے
مالک ہیں۔

أَو لَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا
عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا
مَالِكُونَ ﴿٧١﴾

اور انکو انکے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے
انکی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔

وَ ذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ
مِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾

اور ان میں انکے لئے اور فائدے اور پینے کی
چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

وَ لَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبٌ
أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں
کہ شاید ان سے انکو مدد پہنچے۔

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً
لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾

مگر وہ انکی مدد کی ہرگز طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ
انکی فوج بنا کر حاضر کئے جائیں گے۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَ هُمْ
لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾

تو انکی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔

فَلَا يَخْرُجُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَ مَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسکو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق تڑاق جھگڑنے لگا۔

أَو لَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾

اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو انکو کون زندہ کرے گا؟

وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ نَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ مِّنْ عِجَاجِ الْعِظَامِ وَ هِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾

کہدو کہ انکو وہ زندہ کرے گا جس نے انکو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ ہر طرح کی تخلیق کو جانتا ہے۔

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

وہی جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اسکی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان سے آگ نکالتے ہو۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾

بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

اس بات پر قادر نہیں کہ انکو پھر ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو سب کچھ پیدا کرنے والا کامل علم والا ہے۔

الْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ
مِثْلَهُمْ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾

اسکی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ
يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾

وہ ذات پاک ہے جسکے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تمکو لوٹ کر جانا ہے۔

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ
كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

